بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا أطیب الجسد صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پاکیزہ جسم مبارک والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال
ما مسست حریرا و لا
دیباجا الین من کف
النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولا شممت ریحا
قط او عرفا قط اطیب من
ریح او عرف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(بخاری ج ۱ ص ۵۰۳)

عن انس رضی اللہ عنہ قال
کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ازھر اللون کان عرقہ
اللؤلؤ اذا مشی تکفأ
وما مسست حریرۃ ولا
دیباجا الین من کفہ
ولا شممت رائحۃ قط

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ میں نے کسی ریشم اور دیباج
کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی سے
زیادہ نرم نہیں پایا اور نہ ہی میں نے
کبھی کوئی خوشبو یا کوئی عطر حضور اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم (کے پسینہ) کی خوشبو
سے عمدہ پائی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
سپید رنگ تھے گویا کہ آپ کا
پسینہ مبارک ایسا تھا جیسے کہ سچے
موتی، اور آپ جب چلتے تھے تو
ہل ہل کر چلتے تھے اور میں نے کوئی
ریشم اور دیباج آپ کی ہتھیلی

اطیب من رائحة مسكة ولا غيرها۔

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۳۳)

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت كانت كفه الين من الحرير و كان كفه كف عطار مسها بطيب او لم يمسها يصافحه المصافح فيظل يومه يجد ريحها و يضعها على رأس الصبي فيعرف من بين الصبيان إنه صلی اللہ علیہ وسلم مسح على راسه۔

(رواه ابونعيم والبيهقی۔ نسيم الرياض ج ۱۔ ص ۳۴۹)

مبارک سے نرم نہیں چھوا اور مَیں نے کبھی ایسی خوشبو نہیں سونگھی جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہو وہ کستوری ہو یا اس کے علاوہ اور کوئی خوشبو۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی مبارک ریشم سے زیادہ نرم تھی اور آپ کی ہتھیلی مبارک تو ایسی تھی جیسے کہ کسی عطار کی ہتھیلی ہو، اس کو خوشبو لگی ہوئی ہو یا نہ لگی ہوئی ہو۔ آپ سے جو مصافحہ کرتا تھا وہ سارا دن اسکی خوشبو پاتا تھا اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کسی بچے کے سر پر اپنی ہتھیلی مبارک رکھتے تھے تو وہ بچہ اور بچوں سے پہچانا جاتا تھا کہ اس کے سر پر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک پھیرا ہے۔